



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوکروں اور ڈرائیوروں کے سامنے بلا حجاب آ جانے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ لوگ اجنبی شمار ہوتے ہیں؟ میری والدہ مجھے کہتی ہیں کہ میں نوکر کے سامنے چلی جایا کروں اور اپنے سر پر ہیٹ رکھوں۔ کیا یہ چیزیں میں ہمارے دین ضعیف جائز ہیں، جس میں کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ڈرائیور، نوکر اور خادم کا حکم بھی دوسرے اجنبی اور غیر محرم آدمیوں کی طرح ہے۔ جب یہ محرم نہ ہوں تو اجنبی اور غیر محرم ہیں، ان سے پردہ کرنا واجب ہے۔ کھلے منہ ان کے سامنے آ جانا یا ان کے ساتھ خلوت اور علیحدگی میں ہونا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ آپ علیہ السلام کا فرمان ہے:

لَا يَخْلُقُونَ رَجُلًا بِأَمْرٍ أَوْ فِائِنِ الشَّيْطَانِ ثَابِتًا

کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ ہرگز علیحدگی میں نہ ہو، ورنہ ان کا تیسرا شیطان ہو گا۔ (المستدرک للحاکم: 199/1، حدیث: 390 و سنن النسائی الکبری: 388/5، حدیث: 9223- فتویٰ میں بیان کیے گئے الفاظ) مستدرک اور النسائی الکبریٰ کے ہیں تاہم دیگر کتب احادیث میں الفاظ کے معمولی اختلاف کے ساتھ اسی مطلب و مفہوم کی روایات موجود ہیں۔ دیکھیے: سنن الترمذی، کتاب الرضا، باب کراہیۃ الدخول علی (المیقات، حدیث: 1171 و مسند احمد بن حنبل: 26/1، حدیث: 177، ایضاً: 18/1، حدیث: 114۔

علاوہ ازیں وجوب حجاب اور غیر محرموں کے سامنے بے حجابی کی حرمت کے عمومی دلائل کا یہی تقاضا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں والدہ یا کسی اور کی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 718

محدث فتویٰ